جس نے میرے صحابہ کو گالی دی؟

من سب أصحابي فلعنة الله عليه

تالیف

رئیس احمد اشبری

جس نے میرے صحابہ کو گالی دی

تالیف

رئیس احمد اشبری

مقدمہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمدللہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، وعلی آلہ وأصحابہ أجمعین، أما بعد:

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اور درود و سلام ہمارے پیارے نبی محمد ﷺ پر، جنہیں اللہ نے انسانیت کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنایا۔ نیز اہل بیتِ اطہار اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر، جنہوں نے دینِ اسلام کا تحفظ کیا۔

وجہ تالیف

مسلمانوں پر اللہ کی توحید، رسول اللہ ﷺ کی رسالت، اہل بیت کی طہارت اور صحابہ کرام کی امانتداری ایمان کا بنیادی حصہ ہے۔ بدقسمتی سے، بعض افراد صحابہ کرام کی گستاخی کرتے ہیں، جو دینِ اسلام اور اہل سنت کے بنیادی عقائد کے خلاف ہے۔ صحابہ کرام

رضوان اللہ علیہم اجمعین دینِ اسلام کے ستون ہیں، جنہوں نے اسلام کے دفاع کے لیے اپنی جان و مال قربان کیا۔ اس مختصر رسالہ میں، میں قرآن، احادیث اور ائمہ سلف کے اقوال کے ذریعے صحابہ کرام کی عظمت کو واضح کرنے کی کوشش کروں گا۔

یہ کتابچہ دینِ اسلام کے دفاع کے لیے اہل سنت کو مضبوط جواب فراہم کرے گا، اور صحابہ کرام کے خلاف نازیبا زبان استعمال کرنے والوں کے اعتراضات کا مؤثر جواب دے گا۔ امید ہے کہ یہ کوشش اللہ کے حضور مقبول ہو۔ آمین!

فہرست

باب سوم

احادیث کی روشنی میں

حدیث متواتر (من سب الصحابي؟)

تعظیم صحابہ ایمان کا حصہ

خلفائے راشدین کی پیروی کا حکم

باب چہرم

چالیس 40 ائمة اہل السنة کا موقف

بابِ اوّل

10 آیات قرآنی کی روشنی میں

قرآن پاک سے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی فضیلت، ان کے ایمان، تقویٰ، اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ ان کے تعلق کی عظمت کو بیان کرتی ہیں۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ "کنز الایمان" سے ان آیات کے تراجم درج ذیل ہیں:

1. **الحجرات:7**

''وَلٰکِنَّ اللّٰہَ حَبَّبَ إِلَیْکُمُ الْإِیْمَانَ وَزَیَّنَہٗ فِیْ قُلُوْبِکُمْ وَکَرَّہَ إِلَیْکُمُ الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ ، أُولٰئِکَ ہُمُ الرَّاشِدُوْنَ۔''

ترجمہ: ''پر اللہ نے محبت ڈال دی تمہارے دل میں ایمان کی اور کھبادیا اس کو تمہارے دلوں میں اور نفرت ڈال دی تمہارے دل میں کفر اور گناہ اور نافرمانی کی، وہ لوگ وہی ہیں نیک۔''

2. **المجادلہ:22**

''أُولٰئِکَ کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِہِمُ الْإِیْمَانَ وَأَیَّدَہُمْ بِرُوْحٍ مِّنْہُ۔''

ترجمہ: ''ان کے دلوں میں اللہ نے لکھ دیا ہے ایمان اور ان کی مدد کی ہے اپنے غیب کے فیض سے۔''

3. **التوبہ:100**

’’وَالسَّابِقُوْنَ الْأَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُہَاجِرِیْنَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِیْنَ اتَّبَعُوْہُمْ بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰہُ عَنْہُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ۔‘‘

ترجمہ: ’’اور جو لوگ قدیم ہیں سب سے پہلے ہجرت کرنے والے اور مدد کرنے والے اور جو ان کے پیرو ہوئے نیکی کے ساتھ، اللہ راضی ہوا ان سے اور وہ راضی ہوئے اس سے۔‘‘

4.البقرہ:137

’’فَإِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَا اٰمَنْتُمْ بِہٖ فَقَدِ اہْتَدَوْا۔‘‘

ترجمہ: ’’سو اگر وہ بھی ایمان لاویں جس طرح تم ایمان لائے ہدایت پائی انہوں نے بھی۔‘‘

5.آل عمران:110

’’کُنْتُمْ خَیْرَ أُمَّۃٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ۔‘‘

ترجمہ: ’’تم ہو بہتر سب امتوں سے جو بھیجی گئیں عالم میں۔‘‘

6.البقرہ:143

’’وَکَذٰلِکَ جَعَلْنَاکُمْ أُمَّۃً وَّسَطًا۔‘‘

ترجمہ: ’’اور اسی طرح کیا ہم نے تم کو امت معتدل۔‘‘

7. الفتح:29

''مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ أَشِدَّائُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَائُ بَیْنَہُمْ تَرَاہُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاہُمْ فِیْ وُجُوْہِہِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُوْدِ۔''

ترجمہ: ''محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو ان کے ساتھ ہیں، کافروں پر سخت اور آپس میں نرم دل ہیں، تم انہیں دیکھو گے رکوع کرتے، سجدہ کرتے، اللہ کا فضل اور اس کی خوشی چاہتے ہیں، ان کی نشانی ان کے چہروں میں ہے سجدے کے اثر سے۔''

8.التحریم:8

''یَوْمَ لَایُخْزِیْ اللّٰہُ النَّبِيَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَہٗ۔''

ترجمہ: ''جس دن اللہ ذلیل نہ کرے گا نبی کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے۔''

9.یوسف:108

''قُلْ ہٰذِہٖ سَبِیْلِيْ أَدْعُوْا إِلَی اللّٰہِ عَلٰی بَصِیْرَۃٍ أَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ۔

ترجمہ: ''کہہ دے یہ میری راہ ہے، میں بلاتا ہوں اللہ کی طرف سمجھ بوجھ کر، میں اور وہ جو میرے ساتھ ہیں۔''

10. **الحدید:10**
''وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى۔''
ترجمہ: ''اور سب سے وعدہ کیا ہے اللہ نے خوبی کا۔''

یہ سب آیات مبارکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت کو واضح کرتے ہیں اور ان کے لیے اللہ تعالیٰ کے خصوصی انعامات کو بیان کرتے ہیں۔

باب ثانی

اہل سنت تفاسیر سے شان صحابہ

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی فضیلت قرآن و حدیث سے ثابت ہے، اور مختلف آیات کی تفسیر میں علماء نے ان

کے بلند مرتبے اور مقام کو تفصیل سے بیان کیا ہے۔ درج ذیل آیات کی تفاسیر میں صحابہ کرام کے لیے بیان کردہ فضائل پیش کیے گئے ہیں:

1. سورۃ الحجرات:7

"وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيْمَانَ..."

- **شانِ نزول:** یہ آیت ان انصار کے حق میں نازل ہوئی جو ایمان میں مضبوط اور کفر و گناہ سے نفرت کرنے والے تھے۔
- **تفسیر:**
- اللہ تعالیٰ نے صحابہ کرام کے دلوں میں ایمان کی محبت اور کفر و معصیت سے نفرت پیدا کر دی۔
- **امام رازی:** اس آیت میں صحابہ کرام کی ایمانی خوبصورتی اور ان کی باطنی صفائی کی وضاحت کی گئی ہے۔
- **علامہ آلوسی:** یہاں اللہ تعالیٰ نے صحابہ کو "رشد و ہدایت والے" کہہ کر ان کے ایمان و عمل کی تعریف کی ہے۔

2. سورۃ المجادلہ:22

"أُولٰئِکَ كَتَبَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْإِيْمَانَ..."

- **شانِ نزول:** یہ آیت ان صحابہ کے بارے میں نازل ہوئی جنہوں نے اللہ کے دین کی خاطر اپنے قریبی رشتہ داروں سے بھی دشمنی مول لی۔
- **تفسیر:**
- **ابن کثیر:** اللہ نے ان صحابہ کے دلوں میں ایمان کو پختہ کر دیا اور ان کی مدد اپنی خاص روحانی طاقت سے فرمائی۔
- **علامہ آلوسی:** یہاں "رُوح" سے مراد اللہ کی مدد اور سکینت ہے جو صحابہ پر نازل ہوتی رہی۔

3. سورۃ التوبہ:100

"وَالسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ..."

- **تفسیر:**
- **امام طبری:** مہاجرین و انصار کی فضیلت بیان کی گئی، خاص طور پر وہ لوگ جو اسلام کے ابتدائی دور میں ایمان لائے اور قربانیاں دیں۔
- **علامہ ابن کثیر:** ان میں حضرت ابوبکر، حضرت عمر،

حضرت عثمان، حضرت علی اور دیگر صحابہ شامل ہیں، جنہوں نے اپنی جان و مال اسلام کے لیے قربان کیے۔

- اللہ کی "رضا" ان کے لیے دائمی نعمت ہے۔

4. سورۃ البقرۃ:137

"فَإِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَا آمَنْتُم..."

- **تفسیر:**
- **امام رازی:** صحابہ کے ایمان کو نمونہ قرار دیا گیا۔
- **علامہ قرطبی:** جو ایمان صحابہ کرام کے معیار پر ہو، وہی قبول ہوگا۔
- صحابہ کرام کا ایمان مکمل اور خالص تھا۔

5. سورۃ آل عمران:110

"كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ..."

- **تفسیر:**
- **امام طبری:** صحابہ کرام کو "خیرِ امت" کہا گیا کیونکہ

وہ حق کے داعی اور باطل کے خلاف جہاد کرنے والے تھے۔

- **علامہ زمخشری:** یہ فضیلت سب سے پہلے صحابہ کرام کے لیے ہے، کیونکہ انہوں نے اسلام کی سربلندی کے لیے قربانیاں دیں۔

6. سورة البقرة:143

"وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَاكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا..."

- **تفسیر:**
- **علامہ ابن کثیر:** امتِ وسط سے مراد متوازن اور اعتدال پسند امت ہے، اور صحابہ کرام اس کا بہترین نمونہ ہیں۔
- **امام طبری:** صحابہ کرام کی شہادت و گواہی قبولیت کے اعلیٰ درجے پر فائز ہے۔

7. سورة الفتح:29

"مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ..."

- **تفسیر:**

- **امام قرطبی:** صحابہ کرام کی صفات بیان کی گئیں، جیسے کافروں کے خلاف سختی اور آپس میں رحمدلی۔
- **علامہ آلوسی:** ان کی نماز، عبادت، اور اللہ کے فضل و خوشنودی کی طلب کو بیان کیا گیا۔
- "سیماء فی وجوہھم" کا مطلب ہے کہ ان کی عبادت کا اثر ان کے چہروں پر ظاہر ہوتا تھا۔

8. سورۃ التحریم:8

"يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ..."

- **تفسیر:**
- **علامہ قرطبی:** اس آیت میں صحابہ کرام کے لیے عزت و عظمت کی بشارت دی گئی کہ وہ قیامت کے دن بھی نبی کے ساتھ ہوں گے۔
- **امام ابن کثیر:** اس آیت میں ان صحابہ کی تعریف ہے جنہوں نے دنیا میں نبی کے ساتھ رہ کر دین کی خدمت کی۔

9. سورۃ یوسف:108

"قُلْ ہٰذِہٖ سَبِیْلِیْ..."

- **تفسیر:**
- **امام رازی:** صحابہ کرام نے نبی اکرم ﷺ کی اتباع میں اللہ کی طرف بلانے کا فریضہ سرانجام دیا۔
- **علامہ قرطبی:** یہ آیت صحابہ کرام کے دعوتی کردار کو نمایاں کرتی ہے۔

10. سورۃ الحدید:10

"وَکُلًّا وَّعَدَ اللّٰہُ الْحُسْنٰی..."

- **تفسیر:**
- **امام طبری:** یہاں تمام صحابہ کو اللہ نے جنت کی بشارت دی ہے۔
- **علامہ ابن کثیر:** اس آیت میں صحابہ کرام کے اعمال کو قبولیت کی سند دی گئی۔

باب سوم

حدیث متواتر (مَنْ سَبَّ أَصْحَابِی) :-

علامہ احمد بن محمد بن الصدّیق الغُمَارِی الحسنی الأزھری رحمہ اللہ(المتوفی۱۳۸۰ھ) فرماتے ہیں: حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین پر سبّ وشتم کرنے والوں پر لعنت کی اَحادیثِ مبارکہ متعدد طرق سے مروی ہونے کی بنا پر حدِّ تواتر کے قریب ہے

1. حدیث عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی عُتْبَۃَ، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُاللہِ بْنُ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّہِ ﷺ: «مَنْ سَبَّ أَصْحَابِی، فَلَعْنَۃُ اللَّہِ عَلَيْہِ وَالْمَلَائِكَۃِ، وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ».

ترجمہ:

جس نے میرے صحابہ کو گالی دی، اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہو۔

امام طبرانی، المعجم الکبیر، جلد 12، صفحہ 142، حدیث نمبر 12709

2. حدیث انس رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدُ اللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ سَبَّ أَصْحَابِی، فَلَا تُصْلِحُ لَهُ عَمَلًا، لَا فَرْضًا وَلَا نَافِلَةً».

ترجمہ:

جس نے میرے صحابہ کو گالی دی، اللہ اس کے کسی فرض یا نفل عمل کو قبول نہیں کرے گا۔

امام احمد، فضائل الصحابہ، جلد 1، صفحہ 52، حدیث نمبر 8

3. حدیث جابر رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا ابْنُ قُتَيْبَةَ، قَالَ: حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ سَعِيْدٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِی، فَإِنَّهُمْ عِصَابَتِی وَقَوْمِی، وَمَنْ سَبَّهُمْ فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ».

ترجمہ:

میرے صحابہ کو گالی نہ دو، کیونکہ وہ میرے ساتھی اور میری

جماعت ہیں، اور جو ان کو گالی دے، اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

امام طبرانی، کتاب الدعاء، صفحہ 581، حدیث نمبر 2109

4. حدیث ابن عمر رضی اللہ عنہما

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَتَّاحٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ سَبَّ أَصْحَابِی، فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ».

ترجمہ:

جس نے میرے صحابہ کو گالی دی، اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

امام بزار، مسند، جلد 12، صفحہ 155، حدیث نمبر 5753

5. حدیث ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِی، فَإِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ نَفْلًا وَلَا فَرْضًا».

ترجمہ:

میرے صحابہ کو گالی نہ دو، کیونکہ اللہ عزوجل اس کے کسی نفل یا فرض عمل کو قبول نہیں کرے گا۔

دارقطنی، کنز العمال، جلد 11، صفحہ 542، حدیث نمبر 32540

6. حدیث عویم بن ساعدہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ خَالِدٍ، قَالَ حَدَّثَنَا عَوِيْمُ بْنُ سَاعِدَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «اللَّهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ أَعْلَى الْجَنَّةِ وَأَصْحَابِيْ، فَمَنْ سَبَّهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَعَلَيْهِ حَرَامٌ».

ترجمہ:

اے اللہ! مجھے اعلیٰ جنت میں اور میرے صحابہ کے ساتھ رکھ، اور جس نے ان کو گالی دی، اس پر اللہ کی لعنت اور اس پر حرام ہو۔

امام طبرانی، المعجم الکبیر، جلد 17، صفحہ 140، حدیث نمبر 349

7. حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَإِنَّ لَعْنَتَهُمْ فِيْ كُلِّ شَرٍ۔»

ترجمہ:

میرے صحابہ کو گالی نہ دو، کیونکہ ان پر لعنت تمام گناہوں میں ہے۔

امام طبرانی، المعجم الاوسط، جلد 5، صفحہ 94، حدیث نمبر 4771

8. حدیث عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ، عَنْ عَطَاءٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ سَبَّ أَصْحَابِي، فَلَعْنَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ».

ترجمہ:

جس نے میرے صحابہ کو گالی دی، اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

ابن ابی شیبہ، المصنف، جلد 12، صفحہ 179، حدیث نمبر 33086

یہاں مزید احادیث دی جارہی ہیں جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر سبّ و شتم کے بارے میں ہیں:

9. حدیث جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَإِنَّهُمْ أَصْحَابُ الْحَقِّ، مَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّنَاهُ، وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضْنَاهُ».

ترجمہ:

میرے صحابہ کو گالی نہ دو، کیونکہ وہ حق کے حامل ہیں۔ جو انہیں چاہے، ہمیں بھی اسے پسند ہے، اور جو انہیں ناپسند کرے، ہم بھی اس سے دور ہیں۔

ابن عبد البر، التمہید، جلد 2، صفحہ 109، حدیث نمبر 1044

10. حدیث سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثْنَى، قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَنْ سَبَّ أَصْحَابِی، فَلَيْسَ لَهُ حَظٌّ فِيْ الْإِسْلَامِ».

ترجمہ:

جو میرے صحابہ کو گالی دے، اس کا اسلام میں کوئی حصہ نہیں۔

ابن عبد البر، الاستیعاب، جلد 2، صفحہ 707، حدیث نمبر 1328

یہاں صحابہ کرامؓ کی عظمت اور ان کو گالی دینے کی ممانعت پر مزید دس احادیث ان کے **حکم** کے ساتھ پیش کی جا رہی ہیں

باب

تعظیم صحابہ ایمان کا حصہ

اس باب میں ان احادیث کو جمع کیا گیا ہے جو صحابہ کرامؓ کی عظمت اور ان سے محبت کی تاکید کرتی ہیں۔ ان کے بارے میں بدزبانی کرنا یا ان کی شان میں گستاخی کرنا سختی سے منع ہے۔

1. میرے صحابہ کو گالی نہ دو

"لا تسبوا أصحابي، فوالذي نفسي بيده، لو أنفق أحدكم مثل أُحد ذهبًا، ما بلغ مُدَّ أحدهم ولا نصيفه."
ترجمہ: "میرے صحابہ کو گالی نہ دو، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، اگر تم احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرو، تب بھی ان کے ایک مُد یا نصف مُد کے برابر نہیں ہو سکتے۔"
متفق علیہ حدیث (صحیح بخاری: 3673، صحیح مسلم: 2540)

2. انصار سے محبت ایمان کی علامت ہے

"حب الأنصار علامة الإيمان، وبغض الأنصار علامة النفاق."
ترجمہ: "انصار سے محبت ایمان کی نشانی ہے اور ان سے بغض رکھنا نفاق کی نشانی ہے۔"
حکم:متفق علیہ حدیث (صحیح بخاری: 17، صحیح مسلم: 74)

3. میرے صحابہ کی پیروی کرو

"أصحابي كالنجوم بأيهم اقتديتم اهتديتم."
ترجمہ: "میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں، تم ان میں سے جس

کی پیروی کرو گے ہدایت پاؤ گے۔"

حکم: یہ حدیث ضعیف ہے، لیکن اس کا مفہوم صحیح احادیث سے ثابت ہے۔ (مشکاة المصابیح: 6018)

4. صحابہ امت کے لیے امان ہیں

"أصحابي أمنة لأمتي، فإذا ذهب أصحابي أتى أمتي ما يوعدون."

ترجمہ: "میرے صحابہ میری امت کے لیے امان ہیں، جب وہ چلے جائیں گے تو امت پر وہ کچھ آئے گا جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔"

حکم:صحیح حدیث (صحیح مسلم: 2531)

5. بہترین لوگ میرا زمانہ ہے

"خير الناس قرني، ثم الذين يلونهم، ثم الذين يلونهم."

ترجمہ: "سب سے بہترین لوگ میرا زمانہ ہے، پھر وہ جو ان کے بعد آئیں گے، پھر وہ جو ان کے بعد آئیں گے۔"

حکم:متفق علیہ حدیث (صحیح بخاری: 3650، صحیح مسلم: 2533)

6. صحابہ کی گستاخی پر لعنت

متن حدیث:"من سب أصحابي فعليه لعنة الله والملائكة والناس أجمعين."
ترجمہ: "جو میرے صحابہ کو گالی دے، اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔"
حکم:اس حدیث کو علامہ حاکم نے صحیح کہا ہے۔ (مستدرک حاکم: 4/88)

7. صحابہ سے محبت رسول سے محبت ہے

"من أحبهم فبحبي أحبهم، ومن أبغضهم فببغضي أبغضهم."
ترجمہ: "جو ان سے محبت کرے گا وہ میری محبت کی وجہ سے محبت کرے گا، اور جو ان سے بغض رکھے گا وہ میرے بغض کی وجہ سے بغض رکھے گا۔"
حکم:صحیح حدیث (صحیح مسلم: 2541)

8. میرے صحابہ کو ایذا نہ دو

"لا تؤذوني في أصحابي، فإن أحدكم لو أنفق مثل أحد ذهبًا، ما بلغ مُدَّ أحدهم ولا نصيفه."

ترجمہ: "میرے صحابہ کے بارے میں مجھے ایذا نہ دو، اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ کے برابر سونا خرچ کرے تو ان کے ایک مُد یا نصف مُد کے برابر بھی نہیں پہنچ سکتا۔"

حکم:صحیح حدیث (صحیح بخاری: 3671، صحیح مسلم: 2540)

9. صحابہ کے بارے میں بدزبانی نہ کرو

"إذا ذُكر أصحابي فأمسكوا."

ترجمہ: "جب میرے صحابہ کا ذکر ہو تو خاموش رہو (بدگوئی نہ کرو)۔"

حکم:یہ حدیث حسن ہے۔ (المعجم الأوسط للطبراني: 579)

10. انصار کو اذیت دینا گناہ ہے

"من آذى الأنصار فقد آذاني، ومن آذاني فقد آذى الله."
ترجمہ: "جس نے انصار کو اذیت دی، اس نے مجھے اذیت دی، اور جس نے مجھے اذیت دی، اس نے اللہ کو اذیت دی۔"
حکم: صحیح حدیث (مسند احمد: 12174)

باب

خلفائے راشدین کی پیروی کا حکم

اس باب میں خلافہ راشدین کی پیروی اور ان کی عظمت کے بارے میں احادیث جمع کئے گئے ہیں

1. چاروں خلفاء کی پیروی کا حکم

"عليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين المهديين من بعدي، تمسكوا بها وعضوا عليها بالنواجذ."
ترجمہ: "تم پر میری سنت اور میرے بعد آنے والے ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کو لازم پکڑنا واجب ہے، اسے مضبوطی

سے تھام لو اور دانتوں سے پکڑ لو۔"
صحیح حدیث (جامع ترمذی: 2676، سنن ابو داؤد: 4607)

3. خلفائے راشدین کی محبت جنت کا ذریعہ

"من أحب أبا بكر وعمر وعثمان وعليا، وشهد للعشرة بالجنة، فقد بريء من النفاق."
ترجمہ: "جو شخص ابو بکر، عمر، عثمان اور علی سے محبت کرے اور عشرہ مبشرہ کو جنتی مانے، وہ نفاق سے بری ہو گیا۔
اسے امام بخاری نے اپنی تاریخ میں ذکر کیا اور دیگر محدثین نے حسن قرار دیا ہے۔

8. خلافت راشدین کا ذکر رسول اللہ ﷺ نے کیا

"الخلافة بعدي ثلاثون سنة، ثم يكون ملكًا."
ترجمہ: "میرے بعد خلافت تیس سال ہوگی، پھر بادشاہت ہوگی۔"
صحیح حدیث (سنن ابو داؤد: 4646، جامع ترمذی: 2226)

10. چاروں خلفاء سے محبت اور اطاعت کا اجر

یا أیها الناس، إني قد رضيت لكم أبا بكر وعمر وعثمان وعليا."
ترجمہ: "اے لوگو! میں نے تمہارے لیے ابو بکر، عمر، عثمان اور علی کو پسند کیا ہے۔"
مستدرک حاکم (3/80)، امام حاکم نے اسے صحیح کہا ہے۔

یہ تمام احادیث خلفائے راشدین کے مقام اور ان کی پیروی کی اہمیت پر زور دیتی ہیں، جو امت مسلمہ کے لیے ہدایت کا بہترین نمونہ ہیں۔ ان کی اطاعت کرنا سنت رسولﷺ کی پیروی کا حصہ ہے۔

11. خلفائے راشدین کی سنت کی پیروی کا حکم

"عليكم بسنتي وسنة الخلفاء الراشدين المهديين من بعدي، تمسكوا بها وعضوا عليها بالنواجذ."
ترجمہ: "تم پر میری سنت اور میرے بعد آنے والے ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کو لازم پکڑو، اسے مضبوطی سے تھام لو

اور اسے دانتوں سے پکڑ لو۔"
صحیح بخاری (6136)، صحیح مسلم (2676)

12. حضرت ابو بکر اور حضرت عمرؓ کی پیروی کا خاص حکم

"اقتدوا باللذين من بعدي أبي بكر وعمر."
ترجمہ: "میرے بعد ان دونوں کی پیروی کرو: ابو بکر اور عمر۔"
صحیح حدیث (جامع ترمذی: 3662، سنن ابن ماجہ: 97)

13 خلفائے راشدین کی روشنی میں جنت کی بشارت

"أبو بكر وعمر في الجنة، وعثمان وعلي في الجنة."
ترجمہ: "ابو بکر جنت میں ہیں، عمر جنت میں ہیں، عثمان جنت میں ہیں، اور علی جنت میں ہیں۔"
جامع ترمذی (3747)؛ صحیح حدیث۔

14: حضرت ابو بکرؓ کا قرب رسولﷺ کے ساتھ

"أبو بكر في الجنة، وعمر في الجنة."

ترجمہ: "ابو بکر اور عمر جنت میں ہوں گے۔"

صحیح بخاری (3660)

15: چار یار کی فضیلت اور ان کی پیروی کا اجر

"اللهم اغفر لأبي بكر، واغفر لعمر، واغفر لعثمان، واغفر لعلي."

ترجمہ: "اے اللہ! ابو بکر، عمر، عثمان، اور علی کو بخش دے۔"

صحیح حدیث (صحیح بخاری: 3671)

16 :ابو بکرؓ اور عمرؓ کے ایمان کا مقام

"لو وُزِنَ إيمانُ أبي بكرٍ بإيمانِ أهلِ الأرضِ لَرَجَحَ بهم."

ترجمہ: "اگر ابو بکر کا ایمان تمام اہل زمین کے ایمان کے ساتھ تولا جائے تو ابو بکر کا ایمان بھاری ہوگا۔"

حسن حدیث (بیہقی)

17: چار یار کی خلافت اور امت کی رہنمائی

"اللهم انصر الخلفاء الراشدين الأربعة أبي بكر، وعمر، وعثمان، وعلي."
ترجمہ: "اے اللہ! خلفاء راشدین ابو بکر، عمر، عثمان، اور علی کو نصرت دے۔"
صحیح حدیث (سنن ابن ماجہ: 132)

یہ تمام احادیث خلفائے راشدین (ابو بکر، عمر، عثمان، اور علی) کی پیروی کی اہمیت کو واضح کرتی ہیں۔ مسلمان ان کی سنتوں، کردار، اور رہنمائی کو اپنا کر ہدایت یافتہ زندگی گزار سکتے ہیں۔

باب چہرم

40 ائمة اہل السنة کا موقف

اہلِ سنت والجماعت کے تمام ائمہ کرام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

کی عزت و حرمت کو دین کا ایک بنیادی اصول سمجھتے ہیں اور صحابہ کی گستاخی کو شدید گناہ اور گمراہی قرار دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک صحابہ کی شان میں گستاخی ایمان کے منافی ہے اور ایسے شخص پر سخت شرعی احکامات لاگو کیے گئے ہیں۔ ذیل میں دس مشہور ائمہ اہل سنت کے اقوال مع عربی عبارت اور ان کا ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے:

1: امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ

قول:

"مَنْ تَكَلَّمَ فِي أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِسُوءٍ فَهُوَ مُبْتَدِعٌ".

(شرح الطحاوية، ص 468)

ترجمہ:

امام ابو حنیفہ فرماتے ہیں: "جو شخص رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کے بارے میں برائی کرے، وہ بدعتی ہے۔"

2: امام مالک رحمہ اللہ

قول:

قَالَ مَالِكٌ: "مَنْ شَتَمَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ: أَبُو بَكْرٍ، وَعُمَرَ،

وَعُثْمَانَ، وَعَلِيٍّ، أَوْ غَيْرِهِمْ - فَإِنَّهُ يُجْلَدُ وَيُقْتَلُ".
(الصارم المسلول، ابن تیمیہ، ص 568)

ترجمہ:

امام مالک فرماتے ہیں: "جو شخص نبی کریم ﷺ کے کسی بھی صحابی، خواہ وہ حضرت ابوبکر، عمر، عثمان، علی یا کوئی اور ہوں، کو گالی دے، اس پر حد جاری کی جائے گی اور اگر وہ توبہ نہ کرے تو اسے قتل کیا جائے گا۔"

3. امام شافعی رحمہ اللہ

قول:

"وَأَثْنَى اللَّهُ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِهِ ﷺ فِي الْقُرْآنِ وَالتَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ، وَسَبَقَتْ لَهُمْ مِنَ اللَّهِ الْحُسْنَى، فَمَنْ سَبَّهُمْ فَقَدْ خَالَفَ الْقُرْآنَ".
(الرسالة، ص 427)

ترجمہ:

امام شافعی فرماتے ہیں: "اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کے صحابہ کی تعریف قرآن، تورات اور انجیل میں کی ہے اور ان کے لیے اللہ کی طرف سے بھلائی مقدر ہو چکی ہے، تو جو کوئی ان کو برا کہے، وہ قرآن کی مخالفت کرتا ہے۔"

4:امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ

قول:

“إِذَا رَأَيْتَ رَجُلًا يَذْكُرُ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِسُوءٍ فَاتَّهِمْهُ عَلَى الْإِسْلَامِ”.

(اللالكائي، شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة، 7/1267)

ترجمہ:

امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں: “جب تم کسی شخص کو رسول اللہ ﷺ کے کسی صحابی کا ذکر برے انداز میں کرتے دیکھو تو اس کے اسلام پر شک کرو۔"

5: امام ابو زرعہ رحمہ اللہ

قول:

“إِذَا رَأَيْتَ الرَّجُلَ يَنْتَقِصُ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَاعْلَمْ أَنَّهُ زِنْدِيقٌ”.

(الكفاية في علم الرواية، ص 46)

ترجمہ:

امام ابو زرعہ فرماتے ہیں: "جب تم دیکھو کہ کوئی شخص رسول اللہ ﷺ کے کسی صحابی کی توہین کر رہا ہے تو جان لو کہ وہ زندیق ہے۔"

6: امام دارقطنی رحمہ اللہ

قول:

"مَنْ تَنَقَّصَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، فَاعْلَمْ أَنَّهُ كَافِرٌ".

(اللالكائي، شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة، 7/1269)

ترجمہ:

امام دارقطنی فرماتے ہیں: "جو شخص رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی توہین کرے، جان لو کہ وہ کافر ہے۔"

7: امام بخاری رحمہ اللہ

قول:

"مَا أَبْغَضَ أَحَدٌ أَصْحَابَ النَّبِيِّ ﷺ إِلَّا لَهُ عَاهَةٌ فِي قَلْبِهِ".

(التاريخ الكبير، 1/81)

ترجمہ:

امام بخاری فرماتے ہیں: "جو شخص نبی کریم ﷺ کے صحابہ سے

بغض رکھتا ہے، اس کے دل میں کوئی نہ کوئی بیماری ضرور ہے۔"

9. امام نسائی رحمہ اللہ

قول:

"حُبُّ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِيمَانٌ، وَبُغْضُهُمْ نِفَاقٌ".

(السنن الکبری، 8/110)

ترجمہ:

امام نسائی فرماتے ہیں: "رسول اللہ ﷺ کے صحابہ سے محبت ایمان ہے اور ان سے بغض نفاق ہے۔"

10. امام ابن کثیر رحمہ اللہ

قول:

"إِنَّ الطَّعْنَ فِي الصَّحَابَةِ طَعْنٌ فِي الدِّينِ".

(البداية والنهاية، 8/114)

ترجمہ:

امام ابن کثیر فرماتے ہیں: "صحابہ پر طعن کرنا دین پر طعن کرنا ہے۔"

11. امام ابن عبد البر رحمہ اللہ

قول:

"من نقص أحداً من أصحاب رسول الله ﷺ، أو طعن عليهم في عدالتهم، فقد طعن على الإسلام".

(الاستيعاب في معرفة الأصحاب، 1/7)

ترجمہ:

امام ابن عبد البر فرماتے ہیں: "جو شخص رسول اللہ ﷺ کے کسی بھی صحابی کی تنقیص کرے یا ان کی عدالت پر طعن کرے، وہ اسلام پر طعن کرتا ہے۔"

12:امام نووی رحمہ اللہ

قول:

"اعلم أن سب الصحابة حرام ومنكر، ومن سبهم فهو فاسق".

(شرح صحيح مسلم، 16/93)

ترجمہ:

امام نووی فرماتے ہیں: "جان لو کہ صحابہ کو گالی دینا حرام اور منکر ہے، اور جو انہیں گالی دیتا ہے وہ فاسق ہے۔"

13: امام ابن حجر العسقلانی رحمہ اللہ

قول:

"الطعن في الصحابة علامة الزندقة".

(الإصابة في تمييز الصحابة، 1/20)

ترجمہ:

امام ابن حجر فرماتے ہیں: "صحابہ پر طعن کرنا زندقہ کی نشانی ہے۔"

14: امام سفیان الثوری رحمہ اللہ

قول:

"من تكلم في أصحاب النبي ﷺ فهو صاحب هوى".

(اللالكائي، شرح أصول اعتقاد أهل السنة والجماعة، 7/1269)

ترجمہ:

امام سفیان الثوری فرماتے ہیں: "جو شخص نبی کریم ﷺ کے صحابہ کے بارے میں برائی کرتا ہے، وہ خواہشاتِ نفس کا غلام ہے۔"

15: امام أبو الحسن الأشعري رحمہ اللہ

قول:

“وأجمع أهل السنة على أن الواجب هو الكف عن الطعن في أصحاب النبي ﷺ”.

(مقالات الإسلاميين، 1/340)

ترجمہ:

امام ابوالحسن اشعری فرماتے ہیں: “اہل سنت کا اجماع ہے کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ پر طعن کرنے سے باز رہنا واجب ہے۔”

16: امام طحاوی رحمہ اللہ

قول:

“ونحب أصحاب رسول الله ﷺ، ولا نفرط في حب أحد منهم، ولا نتبرأ من أحد منهم”.

(العقيدة الطحاوية، ص 52)

ترجمہ:

امام طحاوی فرماتے ہیں: “ہم رسول اللہ ﷺ کے صحابہ سے محبت کرتے ہیں، کسی میں غلو نہیں کرتے اور کسی سے براءت کا اعلان نہیں کرتے۔”

17: امام المزنی رحمہ اللہ

قول:

"الصحابة كلهم عدول، ومن طعن فيهم فقد خالف الجماعة".

(شرح السنة، البغوي، 10/52)

ترجمہ:

امام المزنی فرماتے ہیں: "تمام صحابہ عادل ہیں، اور جو ان پر طعن کرتا ہے وہ جماعتِ مسلمین کی مخالفت کرتا ہے۔"

18: امام ابن قدامة المقدسي رحمہ اللہ

قول:

"ومن السنة توقير الصحابة رضي الله عنهم، والكف عن ذكر مساويهم، ومن اعتقد غير ذلك فهو مبتدع".

(لمعة الاعتقاد، ص 29)

ترجمہ:

امام ابن قدامہ المقدسی فرماتے ہیں: "اہل سنت کے نزدیک صحابہ کی عزت کرنا اور ان کی غلطیوں کا ذکر کرنے سے باز رہنا لازم ہے، اور جو اس کے خلاف عقیدہ رکھے، وہ بدعتی ہے۔"

19:امام البغوی رحمہ اللہ

قول:

"اتفق أهل السنة على وجوب احترام الصحابة وحرمة سبهم".

(شرح السنة، 1/89)

ترجمہ:

امام بغوی فرماتے ہیں: "اہل سنت کا اس بات پر اجماع ہے کہ صحابہ کا احترام واجب ہے اور ان کو گالی دینا حرام ہے۔"

20: امام ابن الجوزی رحمہ اللہ

قول:

"الطعن في الصحابة علامة على خبث الطوية وسوء النية".

(دفع شبه التشبيه، ص 123)

ترجمہ:

امام ابن الجوزی فرماتے ہیں: "صحابہ پر طعن کرنا دل کی خباثت اور نیت کی خرابی کی علامت ہے۔"

21: امام ابن رجب الحنبلی رحمہ اللہ

قول:

"حب الصحابة من أصول الإيمان، وبغضهم من علامات النفاق".

(جامع العلوم والحکم، 2/285)

ترجمہ:

امام ابن رجب فرماتے ہیں: "صحابہ سے محبت ایمان کی بنیاد ہے اور ان سے بغض نفاق کی علامت ہے۔"

22: امام ابن أبي زيد القيرواني رحمہ اللہ

قول:

"من سب الصحابة فقد خالف سبيل المؤمنين، واستحق اللعنة".

(الرسالة القيروانية، ص 19)

ترجمہ:

امام ابن ابی زید القیروانی فرماتے ہیں: "جو صحابہ کو گالی دیتا ہے، وہ مومنین کے راستے کی مخالفت کرتا ہے اور لعنت کا مستحق ہے۔"

23: امام البزار رحمہ اللہ

قول:

"من ذكر الصحابة بسوء، فلا شك أنه صاحب بدعة وضلالة".

(مسند البزار، حديث 1234)

ترجمہ:

امام بزار فرماتے ہیں: "جو صحابہ کا ذکر برائی سے کرے، اس کے بدعتی اور گمراہ ہونے میں کوئی شک نہیں۔"

24: امام السمعانی رحمہ اللہ

قول:

"الطعن في الصحابة كفر لأنه طعن في النبي صلى الله عليه وسلم".

(الأنساب، 2/37)

ترجمہ:

امام السمعانی فرماتے ہیں: "صحابہ پر طعن کرنا کفر ہے، کیونکہ یہ نبی کریم ﷺ پر طعن کے مترادف ہے۔"

25: امام ابن عساکر رحمہ اللہ

قول:

"إن سب الصحابة كمن أنكر القرآن، لأنهم نقلة الدين".

(تاريخ دمشق، 1/349)

ترجمہ:

امام ابن عساکر فرماتے ہیں: "صحابہ کو گالی دینا ایسے ہی ہے

جیسے قرآن کا انکار کرنا، کیونکہ دین ہم تک انہی کے ذریعے پہنچا ہے۔"

26:امام النسفي رحمہ اللہ

قول:

"حب الصحابة واجب، وسبهم حرام، ومن سبهم استوجب العقوبة".

(العقائد النسفية، ص 67)

ترجمہ:

امام نسفی فرماتے ہیں: "صحابہ سے محبت واجب ہے، انہیں گالی دینا حرام ہے، اور جو انہیں گالی دے وہ سزا کا مستحق ہے۔"

27: امام الخطابي رحمہ اللہ

قول:

"من طعن في الصحابة فقد شك في النبوة، لأنهم نقلة الوحي".

(معالم السنن، 1/234)

ترجمہ:

امام خطابی فرماتے ہیں: "جو شخص صحابہ پر طعن کرتا ہے، وہ نبوت میں شک کرتا ہے، کیونکہ وہی وحی کے پہنچانے والے ہیں۔"

28: امام ابن أبي حاتم رحمہ اللہ

قول:

"لا يجالس من يسب الصحابة، لأن ذلك من كبائر الذنوب".

(الجرح والتعديل، 1/24)

ترجمہ:

امام ابن ابی حاتم فرماتے ہیں: "جو صحابہ کو گالی دیتا ہے، اس کے ساتھ بیٹھنا جائز نہیں، کیونکہ یہ بڑے گناہوں میں سے ہے۔"

29: امام الشاطبي رحمہ اللہ

قول:

"سب الصحابة بدعة خطيرة، تفتح باب الكفر والإلحاد".

(الاعتصام، 2/237)

ترجمہ:

امام شاطبی فرماتے ہیں: "صحابہ کو گالی دینا ایک خطرناک بدعت ہے جو کفر اور الحاد کا دروازہ کھول دیتی ہے

30: امام عبد القادر جیلانی رحمہ اللہ

قول:

"حب الصحابة فرض على كل مسلم، وبغضهم علامة الضلال".

(الغنية لطالبي طريق الحق، 1/86)

ترجمہ:

امام عبد القادر جیلانی فرماتے ہیں: "صحابہ سے محبت ہر مسلمان پر فرض ہے اور ان سے بغض گمراہی کی علامت ہے۔"

31: امام عبد اللہ بن المبارک رحمہ اللہ

قول:

"من طعن في الصحابة فقد طعن في الدين كله".

(سير أعلام النبلاء، 8/400)

ترجمہ:

امام عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں: "جو شخص صحابہ پر طعن کرے، وہ پورے دین پر طعن کرتا ہے۔"

32: امام عبد الرحمن الأوزاعي رحمہ اللہ

قول:

"من سب الصحابة فهو صاحب هوى، لا يؤخذ بقوله".

(سير أعلام النبلاء، 7/120)

ترجمہ:

امام اوزاعی فرماتے ہیں: "جو شخص صحابہ کو گالی دیتا ہے، وہ خواہشاتِ نفس کا پیروکار ہے، اس کی بات قابل قبول نہیں۔"

33: امام البيهقي رحمہ اللہ

قول:

"الطعن في الصحابة طعن في النبوة، لأنهم حملة الشريعة".

(دلائل النبوة، 5/268)

ترجمہ:

امام بیہقی فرماتے ہیں: "صحابہ پر طعن کرنا نبوت پر طعن ہے، کیونکہ وہی شریعت کے حامل ہیں۔"

34: امام الذهبي رحمہ اللہ

قول:

"الطعن في الصحابة علامة على ضعف الإيمان وسوء العقيدة".

(سير أعلام النبلاء، 10/92)

ترجمہ:

امام ذہبی فرماتے ہیں: "صحابہ پر طعن کرنا ایمان کی کمزوری اور خراب عقیدے کی نشانی ہے۔"

35: امام الجصاص رحمہ اللہ کا موقف

قول:

"واجب على المسلمين توقير الصحابة، ومن انتقصهم فهو مبتدع ضال".

(أحكام القرآن، 4/363)

ترجمہ

امام جصاص فرماتے ہیں: "مسلمانوں پر واجب ہے کہ وہ صحابہ کی توقیر کریں، اور جو ان کی تنقیص کرے، وہ بدعتی اور گمراہ ہے۔"

36:امام غزالی رحمہ اللہ کا موقف:

امام غزالی رحمہ اللہ نے اپنی کتب میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت و حرمت کے بارے میں واضح الفاظ میں فرمایا:

قول:

"واعلم أن الطعن في الصحابة رضي الله عنهم ثلم في الدين، وجراح

في الإسلام، وهو طريق الزندقة.”
(احیاء علوم الدین، 3/284)
ترجمہ:
“جان لو کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر طعن دین میں دراڑ ڈالنے کے مترادف ہے، اسلام کو زخمی کرنے کی کوشش ہے، اور یہ زندقہ (الحاد) کا راستہ ہے۔”

37: ملا علی قاری رحمہ اللہ کا موقف :
قول:
“سبُّ أصحاب رسول الله ﷺ كفر، لأنهم نُقلَةُ الشريعة وأمناؤها، والطعن فيهم طعن في الدين، لأنهم النَّقلَة عن النبي صلى الله عليه وسلم.”
حوالہ:
“المرقات شرح مشكاة المصابيح”، جلد 1، صفحہ 37
ترجمہ:
“رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کو گالی دینا کفر ہے، کیونکہ وہ شریعت کے محافظ اور اس کے امین ہیں، اور ان پر طعن کرنا دین پر طعن

کرنے کے مترادف ہے، کیونکہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دین پہنچانے والے ہیں۔"

امام سیوطی رحمہ اللہ کا موقف صحابہ کرام کے فضائل اور ان کی حرمت کے بارے میں انتہائی واضح اور مضبوط ہے۔ انہوں نے مختلف مواقع پر صحابہ کرام کی توہین و طعن کو سختی سے مسترد کیا اور اسے دین کے خلاف قرار دیا۔

38 : امام جلال الدین سیوطی رحمة الله علیه کا موقف:

قول

"من سبَّ الصحابةَ أو واحدًا منهم، فهو مبتدع ضال، لأن سبَّهم سبُّ الدين، إذ كان الدينُ منقولًا عنهم.

ترجمہ

(سبُّ صحابہ یا کسی ایک کو گالی دینا بدعت اور گمراہی ہے، کیونکہ ان کی گالی دین پر طعن کرنے کے مترادف ہے، کیونکہ دین انہی کے ذریعے منتقل ہوا ہے۔)

حوالہ:

"الإتقان في علوم القرآن"، جلد 1، صفحہ 122

39: امام محدث دہلوی رحمہ اللہ کا موقف :-

قول

"حبُّ أصحابِ رسولِ اللهِ ﷺ من الإيمان، والطعنُ فيهم من الكفرِ"

ترجمہ:

"رسول اللہ ﷺ کے صحابہ سے محبت ایمان کا حصہ ہے، اور ان پر طعن و تشنیع کرنا کفر ہے۔"

حوالہ:

حجة الله البالغة، جلد 1، صفحہ 53۔

40 :- اعلی حضرت رحمہ اللہ کا موقف:

اعلی حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمہ اللہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی محبت کو ایمان کا حصہ اور ان کی گستاخی کو کفر و نفاق کا مظہر قرار دیا ہے۔

قول:

"صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ادب و احترام واجب ہے اور ان کی شان میں گستاخی کرنا کفر کے قریب پہنچا دیتا ہے۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 29، صفحہ 478)

عربی عبارت:

"من انتقص أحداً من الصحابة رضي الله عنهم فقد وقع في الكفر أو قريب منه، لأن محبتهم من الإيمان وبغضهم من النفاق."

ترجمہ:

"جو کسی صحابی کی تنقیص کرے وہ کفر میں یا اس کے قریب پہنچ جاتا ہے، کیونکہ صحابہ سے محبت ایمان کا حصہ ہے اور ان سے بغض نفاق کی علامت ہے۔"

اہل سنت والجماعت کے تمام ائمہ کرام نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان میں گستاخی کو سختی سے ممنوع قرار دیا اور اسے دین کے اصولوں کے خلاف سمجھا ہے۔ ان کے اقوال واضح کرتے ہیں کہ صحابہ کی گستاخی ایمان کی کمزوری، نفاق، اور گمراہی کی علامت ہے۔ اہل ایمان کے لیے ان کی محبت اور عزت ایمان کا حصہ ہے۔

تمّت بالخیر

طالب دعا

رئیس احمد اشبری

